نقیبِ ختمِ نبوۃ
ملتان

ماہنامہ

اشاعتِ خصوصی
بیادِ امیرِ شریعتؒ

احرارِ جگر دار

"یہ احرار رضا کار مجھے اپنے بچوں سے بھی زیادہ پیارے اور عزیز ہیں۔ نخلِ احرار کو سایہ دار بنانے کے لئے بیسیوں سینکڑوں نوجوانوں نے اپنا خون دیا، قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں، سینوں پر گولیاں کھائیں، تختہ دار پر لٹک گئے، خود باطل سے ٹکرا گئے۔ دریاؤں میں کود گئے اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر احرار کا سُرخ ہلالی پرچم لہرا گئے۔ وہ شیروں کی طرح جبر و تشدد کے طوفانوں اور سیلابوں میں دیو استبداد کے مقابلے میں سیدھا ہیر تے رہے۔ وہ بیڑیوں اور زنجیروں کی کھڑکھڑاہٹ اور جھنکار پر رقص کرتے رہے، انہیں کوئی مصیبت، کوئی مشکل، کوئی لالچ جماعت کے دامن سے الگ نہ کر سکا، انہوں نے بھوکا رہ کر بھی جماعت کو زندہ رکھا، مصائب و آلام برداشت کئے اور جماعت کے اعلان پر بڑی سے بڑی جبروتی و قہرمانی طاقت سے ٹکرا گئے، ان کی سرخ وردی خونِ شہادت کی آئینہ دار ہے، میں ان لوگوں کو کیسے فراموش کر دوں، میں ان کا ساتھ کیسے چھوڑ دوں، میں ان ننگے بھوکوں سے کیسے مُنہ موڑ لوں، یہی تو میری متاعِ عزیز ہیں۔ یہی وہ ہیں جو کسی لالچ کے بغیر صرف جذبۂ ایمان کے تحت میرا ساتھ دیتے رہے ہیں، آزادی کے طویل سفر میں اگر کسی سے میں نے خدا کے بعد اپنی امیدوں کو وابستہ کیا تو وہ یہی عاشقانِ حق و صداقت تھے۔"

" امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری"
رحمۃ اللہ علیہ

"مجلس کا قیام و بقا بہر حال ایک شرعی امر ہے
تبلیغِ اعتقادِ صحیحہ اور تنقیدِ رسوماتِ قبیحہ، اعلائے کلمۃ الحق، اعلان و بیانِ ختمِ نبوّت و اظہارِ فضائلِ صحابہ و اہلِ بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین مجلس کے فرائض میں سے ہیں۔ خصوصاً اس دورِ لادینی میں جنسِ انسانی کی تمام مشکلات کے لئے شریعتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو ہی بطور حل پیش کرنا ہمارا وہ فریضہ ہے کہ اگر ہمیں دار و رسن تک بھی رسائی ہو جائے تو الحمد للہ۔ اس لئے مجلس کے قیام و بقاء کی بہر حال کوشش رہنی چاہیئے۔"

بانیٔ احرار مؤسسِ تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت
امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری قدس سرہٗ

۲۴/ دسمبر ۱۹۴۷ء
خان گڑھ

قولِ فیصل

مجلسِ احرارِ اسلام کے صدر ماسٹر تاج الدین انصاریؒ کے نام حضرت امیرِ شریعتؒ کا اہم تاریخی مکتوب جس میں جماعت کی آئندہ بنیادی پالیسی طے کی گئی ہے!

یکے از مطبوعات تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوۃ [شعبہ تبلیغ] عالمی مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان

نقیبِ ختمِ نبوۃ

اگست ۱۹۸۸ء

سلسلۂ اشاعت ۷

رفقائے فکر

سید عطاء المحسن بخاری
سید عطاء المؤمن بخاری
سید عطاء المہیمن بخاری
سید محمد کفیل بخاری
سید عبد الکبیر بخاری
سید محمد ذوالکفل بخاری
سید محمد ارشد بخاری
سید خالد مسعود گیلانی
عبد اللطیف خالد ○ اختر جنجوا
عمر فاروق عمر ○ محمود شاھد
قمر الحسنین ○ بدر منیر احرار

رابطہ : مدرسہ معمورہ
دارِ بنی ھاشم، مہربان کالونی ملتان

قیمت : -/۲ روپے ◎ سالانہ -/۲۵ روپے
اس شمارہ کی قیمت 6/-

دل کی بات

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

مرزائیوں کا موجودہ مدار المہام مرزا طاہر لعنۃ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واعوانہ وانصارہ گزشتہ چار برس سے اپنے حقیقی آقایانِ ولی نعمت فرنگی کی آغوش میں پناہ گزین ہے اور فرار و بزدلی کی زندگی گزار رہا ہے۔

لندن میں اپنے "مرزواڑہ" میں بیٹھ کر یہ دیا کھیان دیا ہے کہ" دنیا بھر کے معاندین و مکذبین اور مکفرین اس سے مباہلہ کر لیں تو حق و باطل کا آسمانی فیصلہ ظاہر ہوگا۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس بیان کا مقصد اپنی گری ہوئی ساکھ بحال کرنے اور سستی شہرت حاصل کرنے کے سوا کچھ نہیں۔

نشۂ عشقِ محمد سے سرشار کچھ دیوانوں نے مرزا طاہر علیہ ما علیہ کے اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے لیے اپنے اہل و عیال سمیت میدان میں آنے کی دعوت دی اور سرِ عام للکارا لیکن ضرب المثل مشہور ہے کہ

" جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے اور گدھے کے سر پر سینگ نہیں ہوتے"

یہ مثال مرزائیوں کے اس چیلنج پر صادق آتی ہے کہ فوراً راہِ فرار اختیار کرتے ہوئے پاکستان کے تل ابیب "ربوہ" سے مُنگی داڑھی منقی چہرے کے حامل مرزائیوں کے نمائندے نے یہ بھاشن دیا کہ مباہلہ کے لئے کسی مقام اور تاریخ کے تعین کی ضرورت نہیں لہذا تمام معاندین مرزائی پارٹی کے لئے بد دعا کریں اور ایک سال انتظار کریں پھر آسمانی فیصلہ کا ظہور ہوگا۔ حالانکہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

حقیقت یہ ہے کہ مرزائیوں کو ۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی میں اپنی صفائی دینے